سوال

ہر فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک امام صاحب ہر فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا منگواتے ہیں یعنی کرواتے ہیں جبکہ بعض لوگ اپنی بقیہ نماز ادا کررہے ہوتے ہیں ، ایسی صورت میں امام مذکور کا عمل کیا حیثیت رکھتے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کا کوئی ثبوت نہیں ہے ،اگر بغیر التزام ولزوم کبھی کبھار اجتماعی دعا کر لی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے ،

لہذا امام مذکور کا عمل صحیح نہیں ہے۔

یہاں بطور تنبیہ عرض ہے کہ طبرانی کی ایک روایت میں انفرادی طور پر ، نماز کے بعد ہاتھ اٹھانے کا ذکر ہے ۔ (جامع المسانید لابن کثیر ج 7ص 526سلسلة الاحادیث الضعیفة للبانی 2/56ح 2542وقال : ضعیف)

اس روایت کا راوی فضیل بن سلیمان جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے لہذا یہ روایت ضعیف ہی ہے ۔ اس روایت کی تصحیح کے بارے میں محترم الاثری حفظہ اللہ کا موقف صحیح نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص468